Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۳) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ شوال ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۳۵ء جلد (۴۷)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	اضافہ میجر عبد الحمید صاحب و معافی قصور و تنزل احمد شاہ خان (سابق اے ڈی سی)	۲	(۵)	عطائے رینک "فل لفٹننٹ" بہ سکنڈ لفٹننٹ عاشق حسین خاں۔ اے ڈی سی۔	۴
(۲)	اضافہ منشی محمد احمد خاں صاحب افسر صیغہ جات اسپورٹس	〃	(۶)	عطائے اختیارات افسر صیغہ بمولوی ذوالفقار حسین صاحب	〃
(۳)	تخفیف ترمیم حصص لینڈ شگر کمپنی برائے رعایائے رامپور	۳	(۷)	منسوخی رخصت کپتان آغا خاں اے ڈی سی۔	〃
(۴)	انتظام سلسلہ روانگی اعلیٰحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم (بمقام سہارنپور و دہلی)	〃	(۸)	تقرر مسٹر اسٹیونس۔	۵،۴

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

(۱)	تقرر مسٹر ایم۔ نبرجی (باشندہ لکھنؤ)	۶	(۲)	تفویض اختیارات گورنمنٹ اسپیشل مسٹر بحیثیت انچارج صیغہ پولیس۔	۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۲ رجنوری سنہ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب صراحت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بصراحت تحت احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) میجر عبدالحمید کی تنخواہ موجودہ میں ۵ رجنوری سنہ ۱۹۳۵ء سے ایک سو روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے پچاس روپیہ ماہوار جو اون کو پنشنداران سے ملتے ہیں وہ بھی وہاں سے منتقل کرکے شامل تنخواہ آرمی ہیڈکوارٹر کئے جاتے ہیں۔ اب اون کو کل تنخواہ ڈھائی سو روپیہ ماہوار آرمی ہیڈکوارٹر سے ملیگی۔

(۲) احمد شاہ خان سابق اے ڈی سی کو بعفو تقصیر ۹ رجنوری سنہ ۱۹۳۵ء سے بشاہرہ ایک سو روپیہ ماہوار اے ڈی سی مقرر کیا جاتا ہے آن کا ملٹری رینک "کپتان" رہیگا۔

بصراحت بالا اضافہ و تقرر کیلئے ختم سال تک (پانچ سو اڑسٹھ روپیہ چار آنہ چھ پائی) کی بمد مشاہرات آرمی ہیڈکوارٹر ضرورت ہوگی۔ بمد مشاہرات دفتر باغات (دوسو اکاسی روپیہ ایک آنہ چھ پائی) اور بمد مشاہرات بجٹ مصاحبین (دوسو ستاسی روپیہ تین آنہ) یعنی (پانچ سو اڑسٹھ روپیہ چار آنہ چھ پائی) کی گنجائش ہے۔ یہ رقم بمد مشاہرات آرمی ہیڈکوارٹر منتقل کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۱۲ رجنوری سنہ ۱۹۳۵ء
دستخط فارسی جناب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۲ رجنوری سنہ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

حسب رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر منشی محمد … خان صاحب افسر حسینیہ جات اسپورٹس منسٹر کی تنخواہ موجودہ میں … سے دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ آپکی تنخواہ انعام و عنایات سے مصاحبین میں منتقل کیجائے۔ بمد مشاہرات باب انگریزی مہمانداری سے (تیس روپیہ) بقدر رقم اضافہ بمد مشاہرات مصاحبین منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۴ر جنوری ۱۹۳۵ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔ واقع ۱۴ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

یہ امر بدولت واقبال کی خوشنودی کا باعث ہوا کہ ہماری رعایا نے "ملینڈ شوگر کمپنی رامپور" کے حصص خریدنے میں ہمت اور آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اور اون کی درخواستوں کی مجموعی تعداد کافی گران قدر ہے۔ کمپنی کے ڈائرکٹران کے پاس تمام ہندوستان سے خرید حصص کی بابت مجوزہ سرمایہ سے بہت زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جن کی بنا پر درخواست کنندگان کو حصص بہت کم تعداد میں، اور اکثروں کو تعداد درخواست کا صرف دس فیصدی ملا ہے۔

رامپور کے لوگوں کے لئے دو لاکھ روپیہ کی رقم مخصوص کیگئی ہے۔ اور ان کی درخواستوں کی مجموعی تعداد "پونے تین لاکھ" کے قریب ہے۔ صنعتی کمپنیوں میں سرمایہ لگانے کے شوق کی افزایش کے لئے بنظر رعایا پروری ہمارا منشا ہے کہ ہمارے مقررہ تین لاکھ روپیہ کے حصہ سے پچاس ہزار روپیہ کی رقم کم کرکے رامپور پبلک کے لئے سرمایہ مخصوص کی رقم ڈھائی لاکھ کردی جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۴ر جنوری ۱۹۳۵ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ واقع ۱۴ر جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بدولت واقبال ۱۹ر جنوری ۱۹۳۵ء کو عزیمت فرما سہارنپور ہوں گے۔ اور وہاں سے دہلی جائینگے۔ ۲۵ر جنوری ۱۹۳۵ء کو مراجعت ہوگی۔ صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر، صاحب چیف جسٹس بہادر، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر، صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ، اور ڈاکٹر امتیاز حسین اسٹاف سرجن ہمرکاب ہوں گے۔ بزمانہ غیر موجودگی بدولت واقبال حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر (سینیر ممبر اسٹیٹ کونسل) کو اختیار دیا جاتا ہے کہ "بائی آرڈر" لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔ اہم کاغذات کونسل میں طے کئے جائیں۔

(۲) صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اور صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کا کام علاوہ محکمہ پولیس کے صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دیں گے۔ محکمہ پولیس کے وہ کاغذات جو صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کی منظوری کے محتاج ہیں آئندہ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اپنے دستخط سے احکام صادر کریں گے۔ صاحب چیف جسٹس بہادر کا تحریری کام صاحب پیونی جج بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کا کام صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ انجام دیں گے۔ بجائے ڈاکٹر امتیاز حسین اسٹاف سرجن ڈاکٹر مہابیر پرشاد قلعہ میں رہینگے۔

(۳) صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اس زمانہ میں بحیثیت منسٹر انچارج پولیس رکن کونسل رہینگے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ صاحب آرمی منسٹر بہادر سکنڈ لفٹنٹ عاشق حسین خاں ایڈی سی کو ۱۳؍ جنوری ۱۹۳۵ء سے فل لفٹنٹ کا رینک عطا کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم:- واقع ۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء

تجدید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء نمبر صدر در حکم منظوری تنخواہ انسر صید سلسلہ مصارف عالیجناب نواب ولیعہد صاحب بہادر مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب

حکم

بموجب رپورٹ مولوی سید ذوالفقار حسین کو انسر صید کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء

حکم:- واقع ۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بحکم ۲۲؍ دسمبر ۱۹۳۴ء کپتان آغا خاں ایڈی سی کی رخصت دو ماہ بوضع تنخواہ منظور کی ہے۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے ان کا معروضہ پیش کرکے تنسیخ رخصت کی استدعا کی ہے۔ لہذا رخصت منظور شدہ منسوخ کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم:- واقع ۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بموجب رپورٹ مسٹر اسٹیونس کا تقرر بہ تنخواہ سولہ پونڈ تیرہ شلنگ چار پنیس ماہوار منظور ہے۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ ملے گی۔ برآمد تنخواہ سے رقم ادا شدہ محسوب کیجائے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بحضور عرض — میر ساماں

جناب عالی

صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر کا معروضہ ہے کہ بمنشائے ہمایوں مسٹر اسٹیونس جناب صاحبزادی خورشید لقا بیگم صاحبہ کے علاج کے سلسلہ میں ۱۳؍ ستمبر ۱۹۳۴ء سے خدمات انجام دے رہی ہیں

دوسو پونڈ سالانہ تنخواہ اور تیس پونڈ یومی فارم الاونس ملے ہوا تھا۔ دوسو پونڈ سالانہ کے حساب سے سولہ پونڈ تیرہ شلنگ چار پنیس ماہوار تنخواہ ہوتی ہے۔ تنخواہ ماہانہ یوم کارکردگی سے ملے گی۔ الاونس صرف ایک مرتبہ دیا جائے گا۔ سال رواں میں تنخواہ اور الاونس کے لئے تقریبًا ... دو ہزار روپیہ کی ضرورت ہوگی جسکو قدر مد مشاہرات بجٹ فیس ڈاکٹران میں گنجائش ہے شرائط معروضہ بالا مسٹر اسٹیولنس کے تقرر کی منظوری خاصہ کے لئے صاحب ہوم منسٹر بہادر نے رپورٹ کی ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ مسٹر مذکور باشندہ ضلع فیر ہے۔ فدوی مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر مسٹر اسٹیولنس از تاریخ کارکردگی شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۵ جنوری ۱۹۳۵ء

(عرضداشت ثانی)

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض — میرسانند

جناب عالی!

عرضداشت ۵ جنوری ۱۹۳۵ء پیشگاہ ہمایوں سے دریافت حال فرمایا گیا تھا۔ کہ مسٹر اسٹیولنس کو الاونس یومی فارم اور علاوہ ازیں کچھ رقم سفر یورپ سے ادا ہو چکی ہے۔ وہ رقم محسوب ہو کر تقرر ہونا چاہئے۔ تعمیل حکم ہمایوں صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا معروضہ ہے کہ مسٹر اسٹیولنس کو ۳۱ دسمبر ۱۹۳۴ء تک کی تنخواہ زرپیشگی سے ادا کر دی گئی تھی۔ اور (۳۴) پونڈ سفر یورپ کے حساب سے دئے گئے تھے منظوری تقرر ہو جانے پر بابت تنخواہ سے رقوم ادا شدہ محسوب کر لیجائینگی۔

جملہ کاغذات مرسلہ صاحب ہوم منسٹر بہادر ذریعہ عرضداشت بغرض صدور حکم حضور انور میں پیش ہیں

زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

آرڈران اسٹیٹ کونسل واقع ۹ر جنوری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۵ر جنوری ۱۹۳۵ء میں کاغذات اجازت تقرر مس ایم بنرجی باشندۂ لکھنؤ بعہدۂ لیڈی ڈاکٹر مشنری سنٹر بمشاہرہ یکصد روپیہ پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کوئی لیڈی ڈاکٹر ساکن رامپور دستیاب نہونے کے باعث حسب اتفاق رائے سروس سیلکشن بورڈ مس ایم بنرجی باشندۂ لکھنؤ کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کاروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط صاحب پریذیڈنٹ بہادر اسٹیٹ کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم

کوئی لیڈی ڈاکٹر ساکن رامپور دستیاب نہونے کے باعث حسب اتفاق رائے سروس سیلکشن بورڈ مس ایم بنرجی باشندۂ لکھنؤ کے تقرر کی اسٹیٹ کونسل سے اجازت ہوگئی۔ لہذا مس ایم بنرجی کا بعہدۂ لیڈی ڈاکٹر مشنری سنٹر بمشاہرہ یکصد روپیہ ماہوار از تاریخ کارکردگی تقرر کیا جاتا ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
۱۳ر جنوری ۱۹۳۵ء

آرڈران اسٹیٹ کونسل واقع ۱۲ر جنوری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۵ر جنوری ۱۹۳۵ء میں تجویز صاحب چیف منسٹر بہادر بابت تفویض اختیارات گورنمنٹ رامپور بصاحب منسٹر بہادر انچارج صیغۂ پولیس پیش ہوکر طے پایا کہ:-

معاملات پولیس میں صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کو اختیارات گورنمنٹ رامپور تفویض کئے جاتے ہیں۔ لیکن معاملات پالیسی بدستور کونسل میں پیش ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریذیڈنٹ بہادر اسٹیٹ کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل